سوال

کوحاصل 89؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ ایک صحابی کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی رفاقت دینے کا وعدہ کیا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں جس صحابی کی طرف اشارہ ہے وہ ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ ہیں، ربیعہ فرماتے ہیں:

«کُنْتُ أَبِیتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَأَتَیْتُہُ بِوَضُوئِہِ وَحَاجَتِہِ، فَقَالَ لِی: سَلْ، فَقُلْتُ: أَسْأَلُکَ مُرَافَقَتَکَ فِی الْجَنَّۃِ، قَالَ: أَوْ غَیْرَ ذٰلِکَ، قُلْتُ: ہُوَ ذَاکَ، قَالَ: فَأَعِنِّی عَلٰی نَفْسِکَ بِکَثْرَۃِ السُّجُودِ» (مسلم، الصلاۃ، فضل السجود والحث علیہ، ح: 489)

گزارتا تھا، میں آپ کے پاس وضو کا پانی اور دیگر ضرورت کی چیزیں (مسواک وغیرہ) لے کر حاضر ہوتا۔ (ایک رات خوش ہو کر) آپ نے فرمایا: کچھ فرمائش کرو، میں نے عرض کی: میں جنت میں آپ کی رفاقت کا سوال کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی اور چیز؟ میں نے کہا: بس یہی ایک فرمائش

یث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے کا ارادہ کیا۔ نہ کہ رفاقت عطا کرنے کا۔ اگر رفاقت عطا کرنے کا آپ نے وعدہ کیا ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ربیعہ رضی اللہ عنہ سے یہ نہ فرماتے:

ی نَفْسِکَ بِکَثْرَۃِ السُّجُودِ)

کو پورا کروانے میں) بہت زیادہ سجدے کر کے میرا تعاون کرو۔''

لب یہ تھا بہت زیادہ سجدے کرنے کی وجہ سے ربیعہ رضی اللہ عنہ کی فرمائش پوری ہونے میں سہولت پیدا ہو جائے گی۔ یہ بھی واضح رہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت انہی لوگوں کو حاصل ہوگی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت بجالاتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسولَ فَأُولـٰئِكَ مَعَ الَّذينَ أَنعَمَ اللَّهُ عَلَيهِم مِنَ النَّبِيّـۧنَ وَالصِّدّيقينَ وَالشُّهَداءِ وَالصّـٰلِحينَ وَحَسُنَ أُولـٰئِكَ رَفيقًا ٦٩... سورة النساء

ی کی فرمانبرداری کرے وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ نے انعام کیا ہے، جیسے نبی، صدیق، شہید اور نیک لوگ ہیں، یہ بہترین رفیق ہیں۔''

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 236

محدث فتویٰ